پریس ریلیز

ریزروبینک آف انڈیا

ویب سائٹ:www.rbi.org.in/urdu
ویب سائٹ:www.rbi.org.in
ای۔میل:helpdoc@rbi.org.in

شعبۂ مواصلات، ، سینٹرل آفس، شہید بھگت سنگھ مارگ ممبئی-400001
فون:0502 2266 22 91 فیکس:22660358 22 91

اکتوبر ۲۴، ۲۰۱۶ء

اے ٹی ایم/ ڈیبٹ کارڈ، ڈاٹا کی خلاف ورزی

ریزروبینک آف انڈیا نے کارڈ ڈیٹیل کے سلسلہ میں پیدا ہوئی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے چندہ بینکوں کے سینئر افسران نیشنل پیمنٹ کارپوریشن آف انڈیا اور کارڈ نٹ ورک آپریٹروں سے جائزہ مٹنگ کی۔

ریزروبینک کے مورخہ ۸/ستمبر ۲۰۱۶ء کے ایک نوٹس سے انکشاف ہوا کہ کچھ بینکوں کے ذریعہ جاری کارڈوں کی ڈیٹیل اے ٹی ایم کو ایک سروس پروڈائزر کو اے ٹی ایم سوئچ سے جوڑا گیا ہے، اس معاملہ کی جانچ پی سی آئی، ڈی ایس ایس فریم ورک کے تحت تسلیم شدہ فارینسک آڈیٹر سے جلد جانچ کرائی جائے گی۔

تازہ موصولہ اطلاع کے مطابق کم تعداد میں کارڈوں کا غلط استعمال ہوا ہے بڑے پیمانہ پر احتیاط کے معاملہ میں اگر چہ متعلقہ کارڈ نٹ ورک آپریٹروں کو قبل میں صلاح دی جاچکی ہے کہ اس طرح کے معاملات کے انکشاف کے دوران کی مدت میں کارڈ کی تفصیل ایک دوسرے سے ساجھا کریں، اس کی بنیاد پر جبکہ جلسازوں کے ذریعہ مستقبل میں کسی قسم کی غلط حرکت کو روکنے کے لئے لازمی کارروائی کریں، اوراس طرح اپنے صارفین کے مفادات کا تحفظ کرسکیں گے۔

بینکوں نے اپنے صارفین کو صلاح دی ہے کہ وہ پن کی تبدیلی غیر ملکی لوکیشنوں پر پیمنٹ کی بلاکنگ وودڈرائی حد میں تخیف کریں میک سے لئے ہوئے طریقہ کار کی نگرانی، کارڈوں کی تبدیلی اور جن کے کھاتوں سے غلط طریقہ سے رقم نکالی جاچکی ہوان کھاتے داروں سے دوبارہ وصولی وغیرہ احتیاطی قدم اٹھا کر بینک صارفین کے مفادات کا تحفظ کرسکتے ہیں۔

ریزروبینک نے کارڈ رکھنے والے بینک صارفین سے گذارش کی ہے کہ یہ اچھی مشن ہے کہ وہ اپنے پن اور پاسورڈ کو وقفہ وقفہ سے تبدیل کرتے رہیں اور کسی بھی سبب سے ان کو کسی سے بھی ساجھا نہ کریں، اس بات کو بھی یاد رکھیں کہ بینک اپنے صارفین سے کارڈ یا کھاتہ کی تفصیل طلب نہیں کرتے، صارفین اس سلسلہ میں ہوشیار رہیں اور اس طرح کی معلومات کسی بھی شخص کو فون یا ذریعہ ای میل نہیں دیں۔

ریزروبینک نے گذشتہ ۲/جون ۲۰۱۶ء کو سبھی بینکوں کو ہدایت دی تھی کہ وہ سائبر سیکورٹی فریم بلاک کا بندوبست کریں ،بینکوں کو دوبارہ یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ سائبر سیکورٹی بندوبست کا جائزہ لیں، ریزروبینک نے جلد ہی اس فریم ورک کے نفاذ پر خصوصی توجہ دی تھی اس سبب (i) مستقبل میں اس طرح کی واردات کے امکانات میں کمی آئی اور (ii) اس طرح کی واردات ہونے پر احتیاطی تدابیر کا جلد نفاذ ہوا۔

الپنا گلہ والا

پرنسپل مشیر

پریس ریلیز:۱۰۱۴/۲۰۱۷-۲۰۱۶ء